سوال

ٹانگوں کو قبلہ کی طرف کرنا

جواب

سوال :ٹانگوں کو قبلہ کی طرف کرنے کو کچھ حضرات جیسے اہل حدیث بڑا نہیں سمجھتےاِس کے بارے میں کچھ روشنی ڈالیں۔

جواب : شرعا اس میں کوئی بے ادبی نہیں ہے لیکن عرفا یہ درست نہیں ہے۔ پس مسلمان معاشروں کے عرف کا لحاظ و خیال رکھتے ہوئے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ شریعت اسلامیہ نے مسلمان معاشروں کے عرف کو بھی اہمیت دی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جس کو مسلمان اچھا سمجھیں تو وہ اچھا ہے اور جس کو وہ برا سمجھیں تو وہ برا ہے۔

(إِنَّ اللَّهَ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ فَابْتَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ، يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ، فَمَا رَأَى الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ حَسَنٌ، وَمَا رَأَوْا سَيِّئًا فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ سَيِّئٌ) رواه أحمد (3418) وحسنه الشيخ الألباني في "تخريج الطحاوية" (530)

السوال : هل يجوز النوم واتجاه القدمين للقبلة؟ .

الحمد لله

قال الشيخ محمد بن صالح العثيمين رحمه الله : "ليس على الإنسان حرج إذا نام ورجلاه اتجاه الكعبة بل إن الفقهاء رحمهم الله يقولون : إن المريض الذي لا يستطيع القيام ولا القعود يصلي على جنبه ووجهه إلى القبلة، فإن لم يستطع صلى مستلقياً ورجلاه إلى القبلة"

فتاوى ابن عثيمين (976/2) .

والله أعلم .

الإسلام سؤال وجواب